سوال

(33) جنازے کو آہستہ آہستہ قبرستان لے جانا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب میت کا جنازہ واسطے دفن کے قبرستان کو لے جاتے ہیں۔ تو اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ بھائی آہستہ آہستہ لے چلو میت کو تکلیف ہوگی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جب مکھی میت کے جسم پر بیٹھتی ہے وہ بھی اس کو معلوم ہوتی ہے لہذا گزارش ہے کہ قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں۔ الیٰ آخرہ۔ (عبد الرب از جائس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں صاف اسرعوا بالجنازۃ جنازہ کو جلدی جلدی لے جایا کرو آیا ہے۔ اس کی وجہ بھی آپ ﷺ نے خود بیان فرمادی اگر میت بد ہے تو جلدی اپنے کندھوں سے اس کو اٹھادو اگر نیک ہے تو راحت میں اس کو جلدی پہنچادو قرآن مجید صاف ناطق ہے کہ مردہ نہیں سنتا۔ حنفیہ کا مذہب بھی یہی ہے کہ مردہ نہیں سنتا۔ حضرت شاہ اسحاق صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مائۃ مسائل میں اس کی تفصیل لکھی ہے۔ شہید زندہ شہید زندہ ہیں لیکن ان کی زندگی کی بابت لا تشعرون تم لوگ نہیں جانتے۔ اس زندگی کے یہ معنی ہیں کہ وہ عیش وآرام میں زائرین کی استدعا کو نہیں سنتے۔ قرآن مجید میں صاف ذکر ہے۔ لَا یَسْمَعُوا دُعَاءَکُمْ

''تمہاری پکار نہیں سنتے۔'' جو شخص صحیح بات کو نہ تسلیم کرے۔ وہ گناہگار ہے۔ بلکہ منکر ہے۔ ان کو توبہ کرنی چاہیے۔ (21 ربیع الاول 34 ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 47